سوال

(361)منشیات کے خلاف مقابلہ میں قتل ہونے والا شہید ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ منشیات کے مقابلے کا ادارہ ان راستوں کے بند کرنے کےلیے جہاد کررہا ہے' جن سے منشیات کا زہر اس پاک سرزمین میں آتا ہے۔ان زہروں کو رواج دینے والے اگرچہ بڑے ہوشیار ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی مدد اور پھر منشیات کے مقابلہ کے ادارہ کے کارکنوں کی قوت وعزیمت سے منشیات کے اسمگلروں کی کوششیں ناکام ہوگئی ہیں۔سماحۃ الشیخ! میرا سوال یہ ہے کہ منشیات کے اسمگلروں سے مقابلہ کرتے ہوئے اس ادارے کا جو شخص قتل ہوجائے 'کیا وہ شہید شمار ہوگا؟ اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو اس ادارہ کے کارکنوں کو منشیات کے سمگلروں کے اڈوں کے بارے معلومات فراہم کرے تاکہ وہ ان پر چھاپہ مار سکیں؟ فتویٰ عطا فرمائیں' اللہ تعالیٰ آپ کو اجر وثواب سے نوازے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک مسکرات اور منشیات کی روک تھام عظیم ترین جہاد ہے اور یہ بہت اہم فریضہ ہے کہ ان اشیاء کی روک تھام کےلیے معاشرات کے افراد آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں کیونکہ ان کی روک تھام میں سب کی مصلحت اور ان کے پھیلانے اور رواج دینے میں سب کا نقصان ہے۔جو شخص اس شر کا مقابلہ کرتے ہوئے قتل ہوجائے اور اس کی نیت بھی اچھی ہو تو وہ شہید ہے۔جو شخص ان کے اڈوں کے بارے میں ذمہ دار لوگوں تک معلومات پہنچائے تو اسے بھی یقیناً اجر وثواب ملے گا اور وہ اس کی وجہ سے راہ حق 'مسلمانوں کی مصلحت اور معاشرے کو نقصان دہ امور سے بچانے والا مجاہد شمار ہوگا ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ منشیات کے رواج دینے والوں کو ہدایت دے۔انہیں رشد وبھلائی عطا فرمائے' انہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں اور اپنے دشمن شیطان کی چالوں سے بچائے' ان کا مقابلہ کرنے والوں کو حق تک پہنچنے کی توفیق عطا فرمائے' اپنے فرض کو ادا کرنے کےلیے ان کی اعانت کرے' انہیں ثابت قدمی عطا فرمائے اور شیطان کی پارٹی کے خلاف انہیں نصرت واعانت سے سرفراز فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص285